Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

| جلد ۶۶/۳۱ | ۱۰ جمادی الاول ۱۳۹۷ھ ۲۹ شہادت ۱۳۵۶ھش ۲۹ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۹۴ |
|---|---|---|

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

---

ربوہ ۲۹ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

ابھی بخار ہے۔ کل تمام دن غنودگی رہی اور ضعف بہت زیادہ رہا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قربِ الٰہی کو انتہائی قربانی اور جدو جہد کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں حضور کی اس نصیحت کا عملی ثبوت پیش کرنا چاہیئے۔ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" میں فراخدلی سے چندہ دینا بھی ہمیں قربانی کا موقع بہم پہنچاتا ہے جس سے ہمیں ضرور فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# جن عبادات میں اخلاص نہ ہو وہ کسی وقعت اور قدر کے لائق نہیں

## عبادات اسی وقت بابرکت ہوتی ہیں جب دِل اور زبان میں پوری صلح ہو

"حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ بڑے مخلص اور شان کے لائق تھے۔ کیا ان کے عہد میں لوگ نماز روزہ نہ کرتے تھے۔ پھر ان کو سب پر سبقت اور فضیلت کیوں ہے؟ اِسلئے کہ دوسروں میں وہ بات نہ تھی جو ان میں تھی۔ یہ ایک رُوح ہوتی ہے جب پیدا ہوتی ہے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدوں میں شامل کر لیتا ہے۔ لیکن وہ ملعونی زندگی خدا تعالیٰ کو منظور نہیں جو نماز اور روزہ کی حالت اور صُورت میں ریاکاری اور تصنّع سے آدمی بنا لیتا ہے۔ ایسے لوگوں میں زبان کی چالاکیاں اور منطق بڑھ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو لاف و گزاف پسند نہیں۔ وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ و صدقات کسی وقعت اور قدر کے لائق نہیں جن میں خلوص نہ ہو بلکہ وہ لعنت ہیں۔ یہ اسی وقت بابرکت ہوتے ہیں جب دِل اور زبان میں پُوری صلح ہو۔

خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی دھوکا نہیں دے سکتا وہ دل کے نہاں در نہاں اسرار سے واقف ہے۔ انسان جو محدود العلم ہے اور جس کی نظر وسیع نہیں ہے دھوکا کھا سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۸۴ تا صفحہ ۳۸۶)

---

## چندہ جات کی جملہ رقوم ۱۰ مئی تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جانی چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ، زکوٰۃ) کی رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرنے کی آخری تاریخ دس مئی مقرر فرمائی ہے اس لئے ازراہِ کرم عہدیداران احباب وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں۔ جملہ وصول شدہ رقوم ۱۰ مئی کو ایک بجے بعد دوپہر تک داخل خزانہ ہو جانی چاہئیں بعد میں وصول ہونے والی رقوم سالِ رواں میں محسوب نہیں ہوں گی۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ر شہادت ۱۳۵۶ ہش
۲۹ر اپریل ۱۹۷۷ء

# اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کرنے کا حتمی ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایسا بنائیں کہ انہیں اُس کی (یعنی اللہ تعالیٰ کی) معیت حاصل ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کرنے کا اُس نے طریق یہ بتایا ہے کہ وہ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہو کر باریک در باریک رگِ گناہ سے بچیں اور اِس طرح بُرائیوں کے قریب بھی نہ پھٹکیں اور پھر گناہوں سے بچنے پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ اِس سے آگے بڑھ کر پورے عزم و تعہد کے ساتھ نیکیاں بجا لائیں اور نیکیاں بجا لانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ؀

(النحل آیت ۱۲۹)

ترجمہ:۔ (یاد رکھو کہ) اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ (کا طریق) اختیار کیا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

اِس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل کرنے کے لئے صرف بُرائیوں سے بچنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ بُرائیوں سے پُورے طور پر اجتناب اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ بڑھ چڑھ کر نیکیاں بھی بجا لائی جائیں۔ اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس آیۂ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"جب انسان (اللہ تعالیٰ پر) سچّا ایمان لاتا ہے تو اس کے بہت سے نشانات (ظاہر ہونے شروع) ہو جاتے ہیں۔ قرآن شریف نے سچّے مومنوں کی جو علامات بیان کی ہیں وہ ان میں پائی جاتی ہیں۔ ان علامات میں سے ایک بڑی علامت جو حقیقی ایمان کی ہے یہی ہے کہ انسان دُنیا کو پاؤں کے نیچے کچل کر اس سے اِس طرح الگ ہو جاتا ہے جیسے سانپ اپنی کینچلی سے باہر آ جاتا ہے ..... جب انسان نفسانیت کی کینچلی سے باہر آ جاتا ہے تو وہ مومن ہو جاتا ہے اور ایمانِ کامل کے آثار اس میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنی بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور جو تقویٰ سے بھی بڑھ کر کام کرتے ہیں یعنی محسنین ہوتے ہیں۔

تقویٰ کے معنے ہیں بدی کی باریک راہوں سے پرہیز کرنا مگر یاد رکھو نیکی اتنی ہی نہیں ہے کہ ایک شخص کہے کہ مَیں نیک ہوں اِس لئے کہ مَیں نے کسی کا مال نہیں لیا، نقب زنی نہیں کی، چوری نہیں کرتا، بدنظری اور زنا نہیں کرتا۔ ایسی نیکی عارف کے نزدیک ہنسی کے قابل ہے کیونکہ اگر وہ ان بدیوں کا ارتکاب کرے اور چوری یا ڈاکہ زنی کرے تو وہ سزا پائے گا پس یہ کوئی نیکی نہیں کہ جو عارف کی نگاہ میں قابلِ قدر ہو بلکہ اصلی اور حقیقی نیکی یہ ہے کہ نوعِ انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلائے اور اس کی راہ میں جان تک دے دینے تک تیار ہو اسی لئے یہاں فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۱، صفحہ ۲۴۲)

اللہ تعالیٰ نے نیکیاں بجا لانے کی اِس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر انسان کو نیکیاں بجا لانے میں صرف اس کی اپنی تدبیر اور کوشش پر نہیں رہنے دیا۔ اِس میں شک نہیں کہ نیکیاں بجا لانے کے لئے تدبیر، کوشش اور مجاہدہ بھی ضروری ہے اِس کے بغیر نیکیاں بجا لانے کی توفیق نہیں مل سکتی لیکن بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ انسان تدبیر اور کوشش کے دوران غلط راہ پر پڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کی کوشش رائیگاں جاتی ہے اور وہ نیکیاں بجا لانے کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اِس خطرہ کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی راہ کی نشاندہی کی ہے کہ جس پر چلنے سے انسان کو تقویٰ اختیار کرنے کے بعد از خود نیکیاں بجا لانے کی توفیق ملتی چلی جاتی ہے اور اسے خدا تعالیٰ کی معیت حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُس خاص راہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ؀

(التوبہ آیت ۱۱۹)

ترجمہ:۔ اے مومنو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ (یعنی صادقوں کی جماعت کے ساتھ شامل ہو جاؤ)

سورۃ النحل کی آیت ۱۲۹ (جو ہم اُوپر درج کر آئے ہیں) میں تو یہ فرمایا کہ اللہ یقیناً تقویٰ اختیار کرنے اور نیکیاں بجا لانے والوں کے ساتھ ہوتا ہے اور سورۃ التوبہ کی مندرجہ بالا آیت میں تقویٰ کی راہ اختیار کرنے کے حکم کے ساتھ نیکیاں بجا لانے کی تلقین کی بجائے فرمایا یہ کہ صادقوں کی صحبت اختیار کرو۔ اِس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہے کہ صادقوں کی صحبت اختیار کرنے کے نتیجہ میں نیکیاں بجا لانے کی توفیق ملے گی اور اِس طرح تقویٰ کی راہ اور صادقوں کی صحبت اختیار کر کے نیکیاں بجا لانے کی توفیق کے لازمی نتیجہ کے طور پر مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہوتی چلی جائے گی۔ اِس سے ظاہر ہے کہ نیکیاں بجا لانے کی توفیق ملنے اور اللہ تعالیٰ کی معیت نصیب ہونے میں صحبتِ صادقین کو بنیادی اہمیت حاصل ہے اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحبتِ صادقین کی اہمیت کو بہت کھول کھول کر بیان فرمایا ہے اور اصلاحِ نفس اور حصولِ معیتِ الٰہی کے ضمن میں اِس پر بہت زور دیا ہے چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اصلاحِ نفس کی ایک راہ اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ یعنی جو لوگ قولی، فعلی، عملی اور حالی رنگ میں سچائی پر قائم ہیں ان کے ساتھ رہو۔ اِس سے پہلے فرمایا یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ یعنی ایمان والو تقوی اللہ اختیار کرو۔ اِس سے یہ مراد ہے کہ پہلے ایمان ہو پھر سُنّت کے طور پر بدی کی جگہ کو چھوڑ دے اور صادقوں کی صحبت میں رہے۔ صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے ... پس اِس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہیئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے ..... اِس میں بڑا نکتۂ معرفت یہی ہے کہ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اِس لئے ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچّا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے۔ اس صحبت میں صدقِ دل سے رہ کر وہ خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانات کو دیکھتا ہے جو ایمان کو بڑھانے کے ذریعے ہیں۔

جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے اِسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبتِ بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت ہوتی ہو اُس مجلس سے فی الفور اُٹھ جاؤ ورنہ جو اہانت سُن کر نہیں اُٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہو گا۔

صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے اِس لئے کس قدر ضرورت ہے اِس امر کی کہ انسان کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کے پاک ارشاد پر عمل کرے ... بسخت بدنصیب ہے وہ شخص جو (صادقوں کی) صحبت سے دُور رہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۷ تا صفحہ ۲۴۹)

الغرض ایمان لانے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرنے کے بعد صحبتِ صادقین اللہ تعالیٰ کی معیت اور اس کی تائید و نصرت حاصل کرنے کا حتمی اور یقینی ذریعہ ہے اس صحبت کی پاک تاثیرات کے زیرِ اثر انسان کو بدی اور گناہ کی باریک راہوں سے بچنے اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجا لانے کی توفیق ملتی ہے اور اِس طرح وہ اُس پاک اور مقدس گروہ میں شامل ہو جاتا ہے جو اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ کے مصداق ہونے کے باعث اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتے ہیں اور اُسی کی تائید و نصرت کے بل پر غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہو کر رہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رپورٹ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ماریشس

مکرم صالح محمد خان صاحب مبلغ مقیم ماریشس

(۲)

## دوسرے اجلاس کی کارروائی

غروب آفتاب کے بعد بیرونجات سے تشریف لانے والوں کے لئے شام کے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ شام کے کھانے سے فراغت کے بعد نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی گئیں اور بعد ازاں دوسرا اجلاس شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت ہمارے ایک لوکل مبلغ مولوی ابو بکر خان صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن پاک مکرم منان بلاکش نے کی۔ اور نظم مکرم رشاد سوکیہ صاحب نے پیش کی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم احمد سلطان غوث صاحب کی "ماریشس میں مخالفین احمدیت" کے عنوان پر حاضرین سے تاریخی حقائق پر مبنی خطاب فرمایا

اس اجلاس کی دوسری تقریر "اسلام اور سائنس" کے عنوان پر الحاج عبدالرشاد صاحب سوکیہ کی تھی اور بتایا کہ اسلام اور سائنس میں کوئی تضاد نہیں بلکہ صحیح سائنسی دریافت اسلام کی صداقت کے لئے ایک گواہ بن جاتی ہے اور موجودہ سائنسی ایجادات اسلام کی ترقی اور غلبہ میں ممد و معاون کے طور پر سرعت سے وجود میں آئی ہیں اور ہمیں ان ایجادات سے تبلیغی میدان میں فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر خاکسار کی تھی خاکسار نے "طلوع الشمس من مغربہا" کے عنوان پر فرانسیسی زبان میں حاضرین سے خطاب کیا اور اس پیشگوئی کا مفہوم اور اس کے پورا ہونے کے آثار وغیرہ کا ذکر کیا بالخصوص حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ امریکہ و یورپ کا ذکر کرتے ہوئے نیز دورہ کے دوران پیش آمدہ بعض واقعات بیان کر کے واضح کرنے کی کوشش کی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے سامان پیدا فرما رہا ہے۔

ازاں بعد مکرم مبارک احمد سلطان غوث صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام سے بعض اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعدہٗ مکرم حسن رمضان صاحب نے نہایت دلنشین انداز میں "ذکرِ حبیب" کے عنوان سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کے چند پہلو بیان فرمائے۔ جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت دوبارہ دلوں میں اجاگر ہو گئی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم محمد حنیف جواہر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ ماریشس کی تھی آپ نے "بعث بعد الموت" کے عنوان پر خطاب فرماتے ہوئے ارکان ایمان میں سے اس اہم رکن کی حقیقت بیان فرمائی۔ اور حاضرین کو ہمیشہ اُخروی زندگی کی تیاری کرنے کی تلقین کی تاکہ ہم آخرت میں سرخرو ہوں۔ ان دلچسپ تقاریر کے ساتھ جلسہ سالانہ کا دوسرا اجلاس ختم ہوا۔

## تیسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی اور اشاعت اسلام کے لئے اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ نماز فجر کے بعد مکرم مبلغ انچارج مولوی صدیق احمد صاحب منور نے قرآن مجید کا درس دیا۔ بعدہٗ ناشتہ و سیر کے لئے وقفہ تھا۔ تیسرے اجلاس کی باقاعدہ کارروائی ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم محمود احمد تیجو صاحب نے کی۔ پھر امین جواہر صاحب نے منظوم کلام پیش کیا ازاں بعد الحاج یداللہ بھنو صاحب نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے کامیاب مزنی پہ روشنی ڈالی۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور نے فرمائی۔ آپ نے "جماعت احمدیہ کے قیام کے مقاصد" کے عنوان پر روشنی ڈالتے ہوئے موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ کے قیام کی اہمیت اور ضرورت واضح فرمائی اور احمدیت کے ذریعہ اسلام کے حق میں دنیا میں پیدا شدہ انقلاب کا ذکر فرمایا۔

تیسری تقریر میں ہمارے لوکل مبلغ مکرم ابو بکر خان صاحب نے "احمدیہ عقائد" کے عنوان پر خطاب فرماتے ہوئے احمدیہ عقائد کی وضاحت فرمائی اور بتایا کہ کس طرح عقائد احمدیہ دیگر مسلمانوں کے عقائد کے مقابلہ میں برتر اور حق پر مبنی ہیں۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم حنیف جواہر صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماریشس کر رہے تھے۔ انہوں نے مہمانان خصوصی میں سے بعض کو اظہار خیال کی دعوت دی۔ یہ پروگرام حاضرین کے لئے از حد دلچسپی کا موجب بنا۔ سب سے پہلے ہمارے ایک امریکن احمدی برادر نور الدین الحدیث جن کی اہلیہ ماریشس کی ایک احمدی خاتون ہیں۔ جو آج کل تعطیل گزارنے یہاں آئے ہوئے ہیں دس منٹ تک نہایت پرجوش اور دلنشین انداز میں خطاب کرتے ہوئے اپنے قبول اسلام اور اس کے بعد اپنا تعلق باللہ حاصل ہونے کا تذکرہ فرمایا جو حاضرین کے لئے بھی ازدیاد ایمان کا موجب بنا۔ ......

بعدہٗ راماکرشنا مشن کے سوامی شونندا نے بانیٔ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ زمانہ کی ضرورت کے مطابق اپنے برگزیدوں کو بھیجتا ہے جو مردہ انسانیت میں روحانی زندگی کی روح پھونکتے ہیں۔ نیز انہوں نے کہا کہ جملہ مذاہب عالم کا مقصد ایک ہی ہے یعنی انسان کو اسکے خالق تک پہنچانا۔ صرف اس کے طریق اور راستے مختلف ہیں

ازاں بعد ہمارے ایک چینی بھائی مسٹر ینگ شو نے چند منٹ تک حاضرین سے خطاب فرمایا اور انہوں نے قبول اسلام سے پہلے اور بعد کی اپنی زندگی کا مقابلہ کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح اسلام نے ان کی کایا پلٹ کر رکھ دی ہے۔ ان کی مختصر تقریر کو حاضرین نے بہت پسند فرمایا

بعدہٗ مسٹر سوگن لگا صدر ہندو مہاسبھا جن کا تعلق مشن سے بہت قدیم اور اچھا ہے اور جو حکومت میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں نے "گیتا" کے حوالہ سے بتایا کہ ضرورت زمانہ کے مطابق اوتار دنیا کی اصلاح کے لئے آتے رہے ہیں۔ تاکہ بھٹکی انسانیت کو راہ راست دکھائیں۔ پھر جماعت کی مساعی کو سراہتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ و احمد مسلم جماعت ہے جو عملی رنگ میں مذہبی رواداری اور بھائی چارگی کا ثبوت دیتی ہے اور تلوار کی بجائے پیار سے اشاعت اسلام کا ثبوت بہم پہنچا رہی ہے۔

انہی مختصر مگر بے حد دلچسپ تقاریر کے دوران پروٹسٹنٹ چرچ کے چیف بشپ آف ماریشس Rt. [illegible] بھی تشریف لائے یہ پہلی مرتبہ ہے کہ کسی Bishop نے جلسہ سالانہ میں تشریف لانے کی ہماری دعوت قبول کی۔ ان کا جلسہ سالانہ میں آنا کئی لحاظ سے اہم تھا بالخصوص اس بات کا آئینہ دار کہ وہ جماعت کے متعلق نیک خواہشات رکھتے ہیں۔

## اجتماعی کھانا

جماعت ماریشس گزشتہ سالوں میں عرصہ دراز سے عید کے موقعہ پر اجتماعی کھانے کا اہتمام کیا کرتی تھی لیکن اب کچھ عرصہ سے ایسا کرنا ممکن نہیں رہا کیونکہ جماعت خدا کے فضل سے بڑھ گئی ہے اور ایک جگہ نماز عید کے لئے اکٹھا ہونا کافی مشکل ہو گیا ہے لہذا لوگ اپنے اپنے علاقوں میں ہی نماز عید ادا کرتے ہیں اسلئے کوشش کی جاتی ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر "کلوا جمیعاً" کا مظاہرہ کر سکیں۔ قریب دو ہزار افراد کے لئے بریانی تیار کی گئی تھی جو یہاں کا مرغوب کھانا ہے۔ علاوہ ازیں مہمانان خاص کے لئے ان کے ذوق کے مطابق متعدد قسم کے کھانے اکرام ضیف کے پیش نظر تیار کئے گئے تھے کھانے کی تیاری کا جملہ انتظام مسٹر محمد سنتی کے سپرد تھا جو انہوں نے نہایت محنت اور ذمہ داری سے نبھایا نیز نوجوانوں نے پیشہ ور باورچیوں کا کھانے کی تیاری میں ہاتھ بٹایا۔

دوپہر کے اجتماعی کھانے کے وقت کوئی دو ہزار افراد احمدی مرد و زن و بچگان موجود تھے جنہوں نے کلوا جمیعاً کے ارشاد کے مطابق مل کر کھانا کھایا۔ خواتین اور بچوں کے لئے دار السلام کے پیچھے والے ہال میں انتظام تھا اور مردوں نے مسجد میں بیٹھ کر کھانا تناول فرمایا مہمانان خصوصی کے لئے مشن ہاؤس میں خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ کھانے کے دوران

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہمانان نے سلسلہ سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی غرض سے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے احمدی احباب سے گفتگو کی۔ مکرم مشنری انچارج مولوی صدیق احمد صاحب منور کھانے کے دوران مسٹر Bishop of Man کے ساتھ تشریف فرما تھے جنہوں نے نظام سلسلہ کے متعلق بہت سی معلومات حاصل کیں خاکسار کو سوامی Sachchanand سے گفتگو کا موقع ملا اور اُن کو بھی مطلوبہ معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ کھانے سے فراغت کے بعد مکرم الحاج یداللہ بھنو صاحب نے مشنری انچارج صاحب کی ہدایت پر جماعت کی طرف سے مہمانان کی تشریف آوری پر اظہار تشکر کیا۔

آخری اجلاس کے بعد پُرسوز دعا اور خدا تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے طور پر نعرہ ہائے تکبیر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار محبت کے لئے مناسب حال نعروں کے ساتھ اور پھر اجتماعی کھانے کے بعد بفضلہ تعالیٰ یہ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا اور احباب اپنے ایمانوں اور دلوں میں نئی تازگی اور ولولہ کے ساتھ اپنے اپنے علاقوں اور گھروں کو واپس لوٹے اور اس طرح یہ تربیتی اور تبلیغی اجتماع اپنی روائتی شان اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمدللہ

**نوٹ: ٹی وی پر خبر**

آخری اجلاس میں ہماری درخواست پر ایم بی سی / ٹی وی کے نمائندگان باوجود بے حد مصروفیات کے وقت نکال کر تشریف لائے۔ آجکل ملک میں عام انتخابات کی وجہ سے یہ ادارہ بے حد مصروف ہے۔ جماعت کے جلسہ سالانہ کے لئے دو نمائندے تشریف لائے اور جلسہ کے بعض مناظر ٹیلیویژن کے لئے تیار کئے اور اگلے دن خبروں میں بہت عمدہ اور نمایاں انداز کے ساتھ جلسہ سالانہ کی رپورٹ ٹیلی کاسٹ کی گئی۔

# وقف عارضی کی برکات

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:۔

”جب سے یہ تحریک جاری ہوئی ہے سینکڑوں خطوط ہمارے دفتر میں موجود ہوں گے کہ کس طرح دعاؤں کی اُن کو توفیق ملی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے ساتھ پیار کا سلوک کیا جہاں یہ وفود جاتے ہیں وہاں بھی لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچا ہے ان کو بھی خواب غفلت سے بیدار ہونا پڑتا ہے۔ انہیں بھی اپنے بھائی کے ساتھ مل کر نیکی کی طرف زیادہ توجہ کرنی پڑتی ہے۔ کئی دوستوں نے تو جا کر تہجد کی نماز بھی پڑھانی شروع کر دی۔ جو احمدی نماز باجماعت میں غفلت برت رہے تھے ان کو اس طرف توجہ دلائی اور خدا کی مسجدوں کو معمور کر دیا۔ غرض عملی طور پر بہت سے فائدے پہنچے کیونکہ جو شخص وقف عارضی پہ باہر سے آتا ہے وہ سارا دن یا دعا کر رہا ہوگا یا دین کی باتیں کر رہا ہوگا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو دینی خزائن ہمارے ہاتھ میں دیئے ہیں وہ ان کے متعلق باتیں کر رہا ہوگا قرآن کریم کی اس تفسیر اور نہایت ہی حسین تفسیر کے متعلق باتیں کر رہا ہوگا جو مہدی محمدؐ کے طفیل ہمارے ہاتھ میں دی گئی ہے یعنی اُس مہدی کی تفسیر جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں اور جنہوں نے جو کچھ بھی پایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں پایا اور وہ سب کچھ پایا جس کی اس زمانہ میں ضرورت تھی اور اسلئے پایا کہ اس کی بشارتیں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے سے دی تھیں“

(اخبار الفضل مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۷۰ء)

احباب کرام وقف عارضی کے ان بے شمار فوائد کے حصول کے لئے خود بھی اس تحریک میں شمولیت فرمائیں۔ تعلیم قرآن مجید کا ثواب الگ ہے اور دین کی خدمت اور دعاؤں کے موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی الگ سعادت حاصل ہوتی ہے۔ دفتر وقف عارضی ربوہ سے مطبوعہ فارم طلب فرما کر پُر فرمائیں۔

وقف عارضی میں حصہ لینا تزکیہ نفس اور برکات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

# سید ودود احمد صاحب ساجد مرحوم کی یادیں

مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

عزیزم سید ودود احمد صاحب ساجد مرحوم (موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ) میری چچازاد بہن عزیزہ بشریٰ نسیم کے خاوند تھے اور میرے چچا ماسٹر سید علی صاحب ہاشمی کے داماد تھے۔ موضع [illegible] کے رہنے والے ہیں۔

مرحوم کی طبیعت عجز اور قرب الٰہی کے جذبے سے معمور تھی عزت نفس کا بہت پاس تھا۔ پیغام حق پہنچانے اور کلمہ حق کہنے میں کوئی مصلحت حائل نہ ہوتی۔ اس میدان میں ان کی روح میں ایک تڑپ تھی۔

بعض دفعہ عزیز و اقارب اور دوست کہتے کہ حالات کے تقاضے کے باعث گریز ضروری ہے اس بات کو خندہ پیشانی سے سُن لیتے مگر راہ راست کی طرف اٹھانے پر کمر بستہ رہتے۔

مرحوم معراج کے ضلع سیالکوٹ کی ڈسپنسری کے انچارج تھے مریضوں سے نہایت شفقت کا سلوک کرتے اگر کسی مریض کو دودھ کے ساتھ دوا کھانے کی ہدایت کی اور مریض نے کہا کہ مجھے دودھ میسر نہیں تو اُس کو گھر سے دودھ منگوا کر دوائی کھلا دیتے۔ حسب موقع مریضوں کی چائے سے تواضع بھی کرتے۔

مریضوں سے دلی ہمدردی رکھتے تھے۔ ایک دفعہ تشویشناک حالت میں ایک بچہ کو اس کے والدین شفاخانہ لائے وہ بہت مضطرب تھے۔ مرحوم کی یہ حالت دیکھ کر دل صدمہ ہوا اور اسی وقت وضو کر کے نماز میں مشغول ہو گئے سجدہ میں دُعا کی یہ کیفیت ہوئی کہ چیخیں شفاخانہ کے عملہ اور دیگر افراد نے سنیں۔ کچھ دیر کے بعد بچے کی حالت درست ہونا شروع ہو گئی۔ اُس نے اس وقت سجدہ سے سر اٹھایا جب بچہ خطرہ کی حالت سے نکل چکا تھا قبولیت دعا پر محکم یقین مرحوم کی ایمانی کیفیت کا آئینہ دار ہے۔ مرحوم گھریلو زندگی میں بھی سعادت اور راحت کا نمونہ تھے۔ اگر کسی بڑے کی کوئی بات ہو تو ہماری ہمشیرہ کو کہتے کہ خاموش رہنا ہی بہتر ہے۔ ہمارا یہی مقام ہے۔ اگر چھوٹے کی طرف سے کوئی بات ہو تو بھی کہتے درگذر کرنا ہی ہے۔ ہمارا یہی مقام ہے۔

موضع معراج کے کے علاقہ کے لوگوں کو مرحوم سے بہت محبت تھی ان کی وفات پر لوگوں نے حقیقی رشتہ داروں کی طرح سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

گذشتہ جلسہ سالانہ پر آٹھ دوست مرحوم کے توسط سے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے وہ لوگ ان کی وفات پر بہت گریاں تھے۔

مرحوم کی وفات پر بیوی نے اپنی ہمشیرہ کو تعزیت کا خط لکھا۔ چونکہ گھریلو خط میں انسان کے جذبات تصنع اور تکلف سے پاک ہوتے ہیں اور حقیقت کے قریب اس خط سے چند سطور نقل کرتا ہوں۔

”تبلیغ کے متعلق کہیں اور دوسرے دوستوں مرحوم کو کہتے رہتے کہ خدا نے وقف کر دیں مگر ان کی شفاف پاک طبیعت کو کب چین آتا تھا جب تک وہ اپنے خالق کا پیغام لوگوں تک نہ پہنچا دیں۔ مجھے بار بار خیال آتا ہے کہ مرحوم کو اللہ کا ارشاد بلّغ ما انزل الیک بے چین کر دیتا اور وہ عارضی زندگی کے فائدہ پر اس ارشاد کو قربان نہ کرنا چاہتے تھے“

میں نے یہاں نہایت مختصر الفاظ میں مرحوم کی زندگی کی کیفیت کے متعلق دو چار اشارات لکھے ہیں۔ تاہم ان سے مرحوم کے کردار کی جھلک نظر آتی ہے۔

جانے والے کا ذکر کئی نوع سے روا ہے۔ ایک ضروری ہے جو مرحوم کے لئے رحمت کے نزول کا محرک ہوتا ہے اور لواحقین کے لئے دلجوئی اور تسکین کا موجب ہوتا ہے اور دوسروں کے لئے نیکی کی طرف رغبت کا باعث بنتا ہے۔

مرحوم کی والدہ بہت ضعیف اور والدین بھی عمر رسیدہ ہیں۔ چھوٹے بھائی مودود احمد اور مرحوم کی رفیقہ حیات اور پانچ بچے ہیں۔ ان سب نے صبر کا اور رضائے الٰہی کا مثالی نمونہ دکھایا۔ آنکھوں میں آنسو اور زبان پر یہ کلمہ ”دعا کریں“۔

دفتر سے خط وکتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

## ۱۶ فروری ۷۷ء تا ۱۵ اپریل ۷۷ء

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپیہ سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

| | | |
|---|---|---|
| مکرم ناصر احمد صاحب قریشی | اسلام آباد | ۲۰ــــ۰۰ |
| " مبارک احمد صاحب ہاشمی | " | ۲۰۰ــــ۰۰ |
| " پیر ضیاء الدین صاحب | " | ۴۰ــــ۰۰ |
| " نصیر احمد صاحب طارق | " | ۲۵ــــ۰۰ |
| " شاہد احمد صاحب | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| عزیزہ فوزیہ اسلم صاحبہ | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| مکرم مبارک احمد صاحب پراچہ | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| " مبارک احمد صاحب | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| محترمہ بشریٰ علیم صاحبہ | " | ۵ــــ۰۰ |
| مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب مرحوم | " | ۵۰ــــ۰۰ |
| بچگان مکرم نصیر احمد صاحب طارق | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| اہلیہ صاحبہ کمانڈر شمیم احمد صاحب خالد | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| محترمہ شگفتہ منیر صاحبہ سول کوارٹرز | " | ۳۶ــــ۰۰ |
| مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب | اوکاڑہ | ۲۰ــــ۰۰ |
| " شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان | " | ۳۰ــــ۰۰ |
| " " عبدالسلام صاحب | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| " " فاضل محمود صاحب | " | ۴۵ــــ۰۰ |
| " " عبدالقادر صاحب | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| " حکیم فضل کریم صاحب | " | ۲۰۰ــــ۰۰ |
| " شیخ ناصر احمد صاحب | " | ۱۰۰ــــ۰۰ |
| " " ناصر احمد سعید احمد صاحبان | " | ۱۰۰ــــ۰۰ |
| " کیپٹن محمود احمد صاحب | " | ۲۰ــــ۰۰ |
| " میجر ظفر علی صاحب | " | ۲۰ــــ۰۰ |
| " چوہدری عبدالکریم صاحب | اوکاڑہ چھاؤنی | ۱۵۷ــــ۰۰ |
| " سیکرٹری صاحب مال | ایبٹ آباد | ۳۶ــــ۰۰ |
| محترمہ اہلیہ صاحبہ کرنل ملک عبدالمجید صاحب | بہاولپور | ۱۵۰ــــ۰۰ |
| مکرم ملک عبدالمجید صاحب اعوان | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| " چوہدری نذیر احمد صاحب | " | ۳۰ــــ۰۰ |
| " " غلام حیدر صاحب ہلمی 56/4R | بہاولنگر | ۶۰ــــ۰۰ |
| " مشتاق احمد صاحب باجوہ | " | ۲۰ــــ۰۰ |
| " چوہدری محمد علی صاحب ہلمی | " | ۳۰ــــ۰۰ |
| " محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال 169/7-R | " | ۲۰ــــ۰۰ |
| " شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ | " | ۵۰ــــ۰۰ |
| " رانا محمد خان صاحب | " | ۲۵ــــ۰۰ |
| " سیکرٹری مال صاحب | بشیر آباد (سندھ) | ۲۵ــــ۰۰ |
| " " " | بھکر | ۱۰ــــ۰۰ |
| " " " | بیداد پور | ۱۵ــــ۰۰ |
| لجنہ اماء اللہ | " | ۳۳ــــ۲۵ |
| " محمود احمد، ودود احمد، مودود احمد صاحبان | پشاور | ۱۰ــــ۰۰ |
| " ملک عنایت اللہ صاحب | " | ۱۰ــــ۰۰ |
| مکرم نیاز قطب احمد صاحب بٹ | پشاور | ۱۰ــــ۰۰ |
| محترمہ ڈاکٹر بشریٰ قریشی صاحبہ | " | ۵۰ــــ۰۰ |
| مکرم محمد احمد صاحب | " | ۱۶ــــ۰۰ |
| " ونگ کمانڈر عبدالرشید احمد صاحب | " | ۲۰ــــ۰۰ |
| " امجد علی صاحب | بیراں غائب | ۲۰ــــ۰۰ |
| محترمہ بشریٰ سعد الدین صاحب | تربیلا ڈیم کالونی | ۱۰ــــ۰۰ |
| مکرم سیکرٹری مال صاحب | تورگڑھی | ۲۱ــــ۰۰ |
| " آفتاب احمد صاحب شیخ | ٹھٹھہ (سندھ) | ۱۰۰ــــ۰۰ |
| " حکیم سعید احمد صاحب شاد پھلکی یاڑ | ٹنڈو محمد خان | ۴۰ــــ۰۰ |
| محترمہ لیڈی ڈاکٹر نصرت سلیم صاحبہ پریم نگر | ٹنڈو الہ یار | ۱۰ــــ۰۰ |
| " صفیہ بیگم صاحبہ | ٹیکسلا | ۱۰ــــ۰۰ |
| " امۃ المتین صاحبہ | " | ۱۰ــــ۰۰ |

(باقی)

## وعدہ کنندگان سرائے خدمت توجہ دیں

سرائے خدمت کے وعدے کی ادائیگی تین سال میں ہونی ہے اور نومبر ۷۶ء سے اکتوبر ۷۷ء تک کا سال تیسرا سال ہے۔ ازراہِ کرم اپنے وعدے کی ادائیگی کر کے ممنون فرماویں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## نتیجہ دینیات سالانہ جماعت دہم

دسویں جماعت کی لیاقت رکھنے والی بچیوں نے جو قرآن مجید کا امتحان دیا تھا اس میں مندرجہ ذیل بچیاں اول، دوم، سوم قرار دی گئی ہیں۔ اول آنے والی بچی کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے نصرت جہاں طلائی تمغہ پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان بچیوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین

| | |
|---|---|
| اول - امۃ القیوم بنت محمد شفیع انور صاحب | ۹۱/۱۰۰ |
| دوم - مبشرہ شاہین بنت محمد اسحاق صاحب | ۸۷ |
| سوم - (۱) امۃ الہادی بنت مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب | ۸۵ |
| (۲) امۃ الحی بشریٰ بنت محمد ارشد صاحب کاتب | ۸۵ |

کل ۱۲۷ بچیوں نے امتحان دیا جن میں سے ۸۴ کامیاب ہوئیں اور نتیجہ ۶۷ء۱۷ فیصد رہا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## پاکستان نیوی میں مستقل کمیشن

گریجوایشن کورس بطور Cadets پاکستان نیوی کی مختلف برانچوں میں داخلہ کا امتحان ۹-۱۰ جولائی ۷۷ء کو ہوگا۔ یکم جولائی ۷۷ء کو جن کی عمر ½۱۶-۲۱ سال اور H.S.C سیکنڈ ڈویژن (پری انجینئرنگ گروپ) یا H.S.C. Certificate (G.C.E. Level) یا ڈپلومہ ایسوسی ایٹ انجینئر سیکنڈ ڈویژن رکھتے ہوں ۲۱ مئی تک نیول ہیڈ کوارٹرز (نیول ایجوکیشن) سروس ڈائریکٹوریٹ اسلام آباد کو درخواستیں بھجوائیں۔ درخواست فارم نیول ریکروٹنگ افسر P.N. فلیٹ کلب اقبال شہید روڈ اور ڈسٹرکٹ آرڈسروسز بورڈوں سے حاصل کریں۔ (ناظر تعلیم)

## درخواست ہائے دعا

۱- پسرم عزیز سید عمران مدثر عمر ۱۲ سال کافی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ چند روز افاقہ ہوتا ہے پھر تکلیف ہو جاتی ہے اب تو بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (سید سعید احمد وارثی)

۲- میرے نواسہ عزیزم کریم الرحمن ناصر ابن نصیر الرحمن صاحب ناصر سنوری کی ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

حکیم حفیظ الرحمن سنوری
ربوہ


دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے!
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ایک افتراء اور اس کی پُرزور تردید

گزشتہ سال بعض لوگوں نے ایک افتراء گھڑ کر اسے ہَوا دینے اور اس طرح جماعتِ احمدیہ کے خلاف غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کی تھی جس کی ہم نے اُنہی دنوں الفضل میں تردید شائع کر دی تھی۔ اب پھر سُننے میں آ رہا ہے کہ بعض لوگ پھر اُس افتراء کو دُہرا کر غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں لہذا وہ تردید ذیل میں دوبارہ شائع کی جا رہی ہے:۔

"جماعت احمدیہ کے خلاف اس کثرت سے اور اتنے وسیع پیمانہ پر جھوٹے الزامات لگائے جاتے اور ان کی اشاعت کی جاتی ہے کہ ان سب کی تردید کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ پھر ان میں سے بعض جھوٹ ہمارے علم میں آ جاتے ہیں اور بعض کا تو ہمیں علم ہی نہیں ہو پاتا۔ جو جھوٹ ہمارے علم میں نہیں آتے یا اتنی دیر میں آتے ہیں کہ جھوٹ کا زہر ایک بڑے طبقہ میں پھیل کر ذہنوں کو مسموم کر چکتا ہے۔ ان میں سے ایک سراسر جھوٹ پر مبنی بہتانِ عظیم یہ ہے کہ نعوذ باللہ پچھلے دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین مقتدر ہستیوں کے متعلق ہلاکت کی پیشگوئی کی تھی۔ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ اس بہتان کو مجلس تحفظ ختم نبوت اندرون سیالکوٹی دروازہ گوجرانوالہ کے شعبۂ نشر و اشاعت نے ازراہِ افتراء ایک احمدی کی طرف منسوب کر کے اور لاہور آرٹ پریس لاہور سے چھپوا کر اسے خوب پھیلایا اور لوگوں کے ذہنوں کو اس کے ذریعہ مسموم کرنے کی کوشش کی۔ ہم اس کذب بیانی کی پُرزور مذمت کرتے ہیں اور پوری ذمہ داری سے یہ اعلان کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہرگز ہرگز کسی کی بھی ہلاکت کی پیشگوئی نہیں کی۔ حضور کے کسی خطبہ، کسی تقریر یا کسی تحریر سے اس کا ثبوت فراہم نہیں کیا جا سکتا۔ ثبوت پیش کرنے والے کو ہم بڑے سے بڑا انعام دینے کو تیار ہیں۔ یہ جھوٹ کی نجاست پر مُنہ مارنے والوں کا سراسر مَن گھڑت افتراء ہے۔ اور اتنا بڑا جھوٹ اتنی دیدہ دلیری اور بے حیائی سے وہی لوگ بول سکتے ہیں جن کے دل خوفِ خدا سے یکسر عاری ہو چکے ہیں۔

ہم اس افتراءِ عظیم کی ایک بار پھر پُرزور تردید کرتے ہیں اور واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اس ظلمِ عظیم کے خلاف ہماری اپیل اُس احکم الحاکمین کی عدالت میں ہے جو سچّوں کا دوست اور جھوٹوں کا دشمن ہے۔ وہ جھوٹ کا پردہ چاک کر کے رہتا ہے اور جھوٹ بولنے والے کو لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰذِبِیْنَ کا مصداق بنائے بغیر نہیں رہتا۔"

(روزنامہ الفضل ۲۱ر نومبر ۱۹۷۵ء صفحہ اوّل)

## لجنات کی توجّہ کے لئے

## ضروری اعلان

دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ لجنات ان کتب کی خریداری کے لئے تحریک کریں اور ان کے لئے آرڈر بھجوائیں۔

تاریخ لجنہ جلد دوم کے صرف ۵ عدد نسخے باقی ہیں۔ جن بہنوں کو ان کی ضرورت ہے وہ فوراً منگوا لیں۔

تاریخ لجنہ جلد سوم، مجلّہ اردو، انگریزی احمدی مسلمز کی خریداری کی طرف تمام لجنہ توجہ دیں تا ان کے ختم ہونے پر نیا لٹریچر شائع کروایا جائے۔

نیز جن لجنات کے ذمہ کتابوں کا بقایا ہے وہ بھی اپنے بقایا جات جلد ادا کر دیں۔

جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ
ربوہ

## ارضِ بلالؓ میں ڈاکٹروں کے لئے خدمت کا زرّیں موقعہ

مُلکی اخبارات کی اشاعت مورخہ ۱۳ر اپریل ۱۹۷۷ء میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ:۔

"حکومت پاکستان نے ایسے ڈاکٹروں کے بیرون ملک جانے پر پابندی ختم کر دی ہے جنہوں نے نیشنل سروس کے تحت مسلح افواج میں خدمت انجام دی ہو۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ایسے ڈاکٹروں کو بلا روک ٹوک نو ابجیکشن سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔"

لہذا ایسے احمدی ڈاکٹرز جو یہ لازمی سروس سرانجام دے چکے ہیں ارضِ بلالؓ کے باشندگان کی خدمت کے لئے اپنی خدمات اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر کے حسناتِ دارین حاصل کریں۔

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے ماتحت عرصہ سات سال سے مختلف قومیتوں کے مخلص ڈاکٹر صاحبان مغربی افریقہ میں غانا، نائیجیریا، سیرالیون اور گیمبیا کے ۱۶ طبی مراکز میں ارضِ بلال کے باشندگان کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ان ڈاکٹر صاحبان کو ریلیو کرنے کے لئے نیز مزید طبی مراکز کے اجراء کے لئے مجلس نصرت جہاں کو درجنوں مخلص ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ سلسلہ کا درد رکھنے والے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کے جذبہ سے سرشار ڈاکٹر صاحبان سے التماس ہے کہ جلد اپنی خدمات امام ہمام کے حضور پیش فرمائیں۔ ہم خرما و ہم ثواب۔

تفصیلی معلومات کے لئے دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ سے رابطہ پیدا کریں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

## خدام الاحمدیہ کی مرکزی سالانہ تربیتی کلاس ملتوی کر دی گئی

### نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائیگا

چونکہ ملک کے جملہ سیکنڈری بورڈز نے میٹرک کے امتحانات ملتوی کر دیئے ہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس میں زیادہ تر طلبہ میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو کر شامل ہوا کرتے ہیں۔ لہذا یہ مرکزی تربیتی کلاس غیر معیّنہ مدت کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ کلاس ۱۳ر ہجرت / مئی تا ۲۶ر ہجرت / مئی منعقد ہو رہی تھی۔ نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

قائدینِ اضلاع اور قائدینِ مجالس سے درخواست ہے کہ جملہ خدام کو اطلاع فرما دیں۔

(ناظم اعلیٰ مرکزی تربیتی کلاس)

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم مکرم مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان کو ۷ر اپریل ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام سلطان احمد تجویز فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت سے رکھے اور خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

محمد انور قریشی (مربی سلسلہ)
صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔! (مینیجر الفضل)